بچے کا نام شاہ زیب رکھنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اِس بارے میں کہ "شاہ زیب" کا معنیٰ کیا ہے اور کسی بچے کا یہ نام رکھنا کیسا ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"شاہ"کا معنیٰ ہے: "بادشاہ"اور"زیب"کا معنیٰ ہے: "زینت و خوبصورتی"۔ تو یوں شاہ زیب کا معنیٰ ہوا: "زینت و خوبصورتی کا بادشاہ۔" لہذا معنیٰ کے اعتبار سے یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ بچوں کا نام، انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان اور نیک لوگوں کے نام پر رکھا جائے کہ حدیثِ مبارکہ میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اور امید ہے کہ اس سے ان نیک لوگوں کی برکت بھی بچے کو حاصل ہوگی۔

فیروز اللغات میں ہے "شاہ: بادشاہ۔" (فیروز اللغات، صفحہ 882، مطبوعہ کراچی)

اسی میں ہے "زیب: زینت۔ خوبصورتی۔" (فیروز اللغات، صفحہ 800، مطبوعہ کراچی)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموابخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4111

تاریخ اجراء: 16 صفر المظفر 1447ھ/11 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net